1201-ولد زنا کے متعلق مسؤلیت

سوال

میں نے اسلام قبول کرنے سے قبل ایک شادی شدہ عورت سے زنا کیا جس کے نتیجہ میں ایک بچہ پیدا ہوا اور اس عورت کے خاوند کو بھی اس حقیقت کی خبر دے دی گئی اور اسے یہ علم ہے کہ وہ اس کا بیٹا نہیں لیکن وہ اپنی بیوی اور بچے کو رکھنا چاہتا ہے ، اور میری سمجھ کے مطابق وہ مجھے کچھ نہیں کہنا چاہتا اور یہ چاہتا ہے کہ میں اپنے اس بچے سے دور ہی رہوں جسے میں کبھی کبھی دیکھتا ہوں اور بچے کو بھی علم نہیں کہ میں کون ہوں ۔

بچے کی عمر تقریبا تین سال ہے اور میں تقریبا دو سال قبل مسلمان ہوا ہوں تو اس حالت میں اسلام کا حکم کیا ہے ؟

کیا یہ ممکن ہے کہ اس بچے کو اپنا بیٹا شمار کروں ؟

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ وہ عورت اور اس کا خاوند دونوں کافر ہیں

پسندیدہ جواب

اسلام پہلے سب گناہوں کو ختم کر دیتا ہے ، اللہ تعالی نے آپ کو ھدایت سے نوازدیا ہے تو آپ پر اسلام سے قبل کیے گئے گناہوں کا کوئی بوجھ نہیں ، اور پھر یہ شرعی قاعدہ ہے کہ :

بچہ بستر والے کا ہے اور وہ خاوند کا ہی شمار ہوگا الا یہ کہ خاوند اس بچے سے انکار کر دے ۔

بہر حال جو کچھ بھی ہو وہ بچہ آپ کا بیٹا شمار نہیں ہوگا اور نہ ہی آپ کے ذمہ اس کی کچھ مسؤلیت ہی ہے ، اب آپ شرعی طریقے پر شادی کر کے ایک نئی زندگی کا آغاز کریں اللہ تعالی آپ کی توبہ قبول فرمائے گا اور آپ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور آپ کی راہنمائی فرمائے گا ۔

اس جیسے سوال کا جواب سوال نمبر (117) میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ بھی کریں ۔

واللہ اعلم.